



سوال

(434) قبلہ کی طرف تھوکنہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں عام طور پر لوگ بے خیالی میں قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوک جیتے ہیں، میں نے اس کے متعلق ایک عالم دین سے سخت وعید سنی تھی، اب یاد نہیں آ رہا۔ آپ اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبلہ شریف ہمارے لئے انتہائی قابل احترام ہے، اسی لئے بول و براز کے وقت اس طرف منہ یا پٹھ کرنا منع ہے۔ اسی طرح اس طرف منہ کر کے تھوکنہ، بلغم پھینکنا بھی ناجائز ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکے گا، قیامت کے دن اسے اس انداز میں اٹھایا جائے گا کہ وہ تھوک اس کے منہ پر ہوگا۔“ [1]

اگرچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت میں: ”قبلہ مسجد“ کے الفاظ ہیں، یعنی مسجد میں قبلہ کی طرف تھوکنے کی ممانعت ہے۔ [2]

1 لیکن اسے اپنے عموم پر محمول کرنا زیادہ قرین قیاس ہے، مسجد میں قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنہ اس کے گناہ میں مزید سنگینی کا باعث ہے۔ پھر دوران نماز یہ کام کرنا انتہائی برا اور گنوارہن کی علامت ہے۔ چنانچہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو وہ اپنے سانس نہ تھو کے کیونکہ وہ اپنے رب سے مناجات اور راز و نیاز میں مصروف ہوتا ہے اور نہ ہی اپنی دائیں جانب تھو کے کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، ہاں بائیں جانب یا قدم کے نیچے تھوکنے کی اجازت اس وقت ہے جب مسجد میں چٹانیاں یا قالین وغیرہ بچھا ہوا نہ ہو، اگر قالین وغیرہ بچھا ہے تو ایسی مجبوری کے وقت اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مسل دے، جیسا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں اس کی صراحت ہے۔ [3]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک شخص نے اپنی قوم کی امامت کرائی تو اس نے دوران نماز قبلہ کی طرف تھوک دیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے دیکھ رہے تھے، آپ نے اسے منصب امامت سے معزول کر دیا اور فرمایا کہ تو نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دی ہے۔ [4]

تھوک بلغم اور ناک کی آلائش نجس نہیں لیکن نظافت اور صفائی کے بالکل منافی ہیں۔ قبلہ، مساجد اور دیگر محترم مقامات کا ادب و احترام انتہائی ضروری ہے، ان کے وقار کو ٹھیس نہیں پہنچانا چاہیے۔ لہذا ہمارے رجحان کے مطابق قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنہ خلاف ادب و احترام ہے بلکہ مذکورہ بالا احادیث کے پیش نظر اس پر سخت وعید آئی ہے۔ (واللہ

[1] صحیح ابن خزیمہ ص ۲۸۸ ج ۲۔

[2] صحیح البخاری، الصوم : ۱۹۶۰۔

[3] سنن أبی داؤد، الصلوة : ۳۸۰۔

[4] سنن أبی داؤد، الصلوة : ۳۸۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 388

محدث فتویٰ